آدھا آدھا آم

یونیسف

کھانا کھانے سے پہلے اور لیٹرین کے استعمال کے بعد ہمیشہ صابن سے ہاتھ دھوئیں

کھانے اور پینے کے لیے صاف اور محفوظ پانی استعمال کریں

ایڈز سے متاثرہ افراد ہماری خصوصی توجہ اور برتاؤ چاہتے ہیں

ماں کا دودھ۔ غذا، تحفظ اور محبت کی ابتدا ہے

ایک سال تک کے تمام بچوں کو حفاظتی ٹیکوں کا کورس مکمل کروائیں

مشکل حالات میں بچوں کا خاص خیال رکھیں

ماں کی صحت اور زندگی بچوں کی صحت اور تحفظ کی ضمانت ہے

آیوڈین ملا نمک ہر ایک کی ضرورت۔
ہمیشہ آیوڈین ملا نمک استعمال کریں

تعلیم سب کے لیے، آیئے اسے ممکن بنائیں

مزید تفصیلات کے لیے رابطہ کیجئے

ایجوکیشن سیکشن
پی او بکس: 1063، اسلام آباد
پاکستان

Education Section
P.O. Box: 1063
Islamabad,
Pakistan

Unite for the Children
of Pakistan

ایک دن مینا اور مٹھو نے آم کے اونچے درخت پر چڑھ کر آم توڑا۔ مینا جلدی سے گھر کی طرف بھاگی تاکہ وہ اور راجو مل کر آم کھائیں۔

ماں نے آم مینا اور راجو میں تقسیم کیا۔ مینا یہ دیکھ کر پریشان ہوئی کہ راجو کو مینا سے زیادہ حصہ ملا۔ جب مینا نے اس بات کی شکایت کی تو دادی اماں نے کہا لڑکوں کو لڑکیوں سے زیادہ حصہ ملتا ہے۔

4

اسی رات مینا نے دیکھا کہ راجو کو کھانا بھی زیادہ دیا گیا۔ ماں نے راجو کو انڈہ دیا لیکن مینا کو نہیں دیا۔ مٹھو بھی پیچھے سے دیکھ رہا تھا۔ وہ بھی ناخوش تھا۔

5

جب بچے ہاتھ دھونے گئے تو مٹھو نے انڈے کے دو حصے کئے اور ایک ایک دونوں کی پلیٹوں میں رکھ دیا۔

6

جب وہ واپس آئے تو ماں نے مینا سے انڈہ راجو کی پلیٹ میں واپس رکھنے کو کہا۔

7

دادی اماں نے انڈہ کھانے کی کوشش کرنے پر اسے ڈانٹا لیکن باپ نے سوچا کہ یہ ٹھیک نہیں ہے دونوں بڑے ہو رہے ہیں اور سخت محنت کرتے ہیں اسی لئے دونوں بچوں کو برابر کھانے کی ضرورت ہے۔

راجو نہ مانا۔ اس نے کہا کہ وہ مینا سے زیادہ اور سخت کام کرتا ہے اس لئے اسے زیادہ کھانے کی ضرورت ہے۔ "تمھارا کام بہت آسان ہے" راجو نے مینا سے کہا۔ مینا نے کہا کہ چلو ایک دن ہم دونوں ایک دوسرے کے کام تبدیل کر لیتے ہیں۔ تم میرے کام کرنا اور میں تمہارے۔

اگلے دن چھٹی تھی۔ مینا نے راجو سے صبح سویرے اٹھنے کے لئے کہا تا کہ وہ آگ جلائے۔

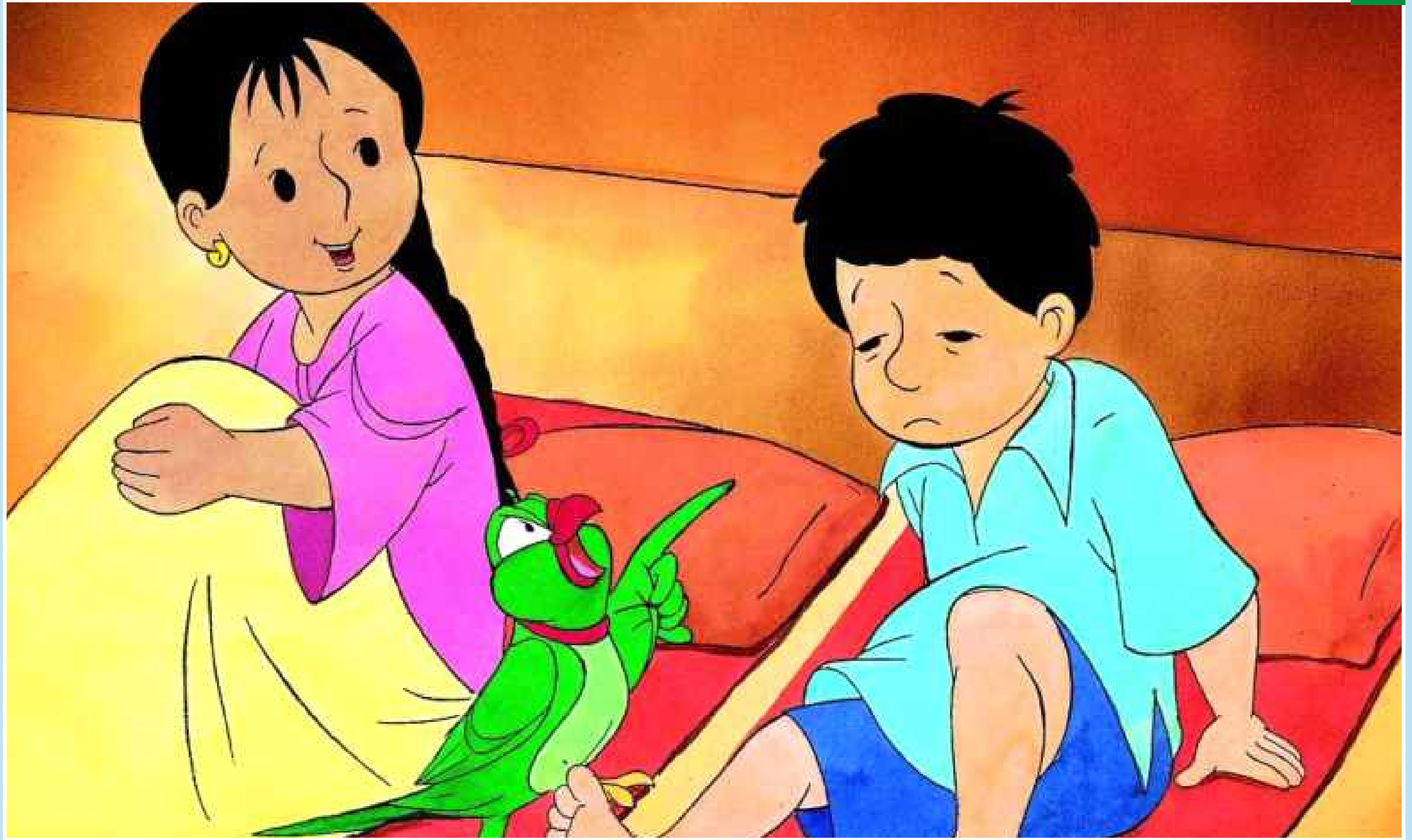

راجو نے محسوس کیا کہ آگ جلانا واقعی مشکل کام ہے۔

اس کے بعد اس نے صحن میں جھاڑو لگایا۔

اور پھر اس نے مرغیوں کو دانہ ڈالا۔ ساری مرغیاں اس کے اوپر آنے لگیں۔

مینا لالی کو چارہ کھلانے کے لئے لے گئی۔

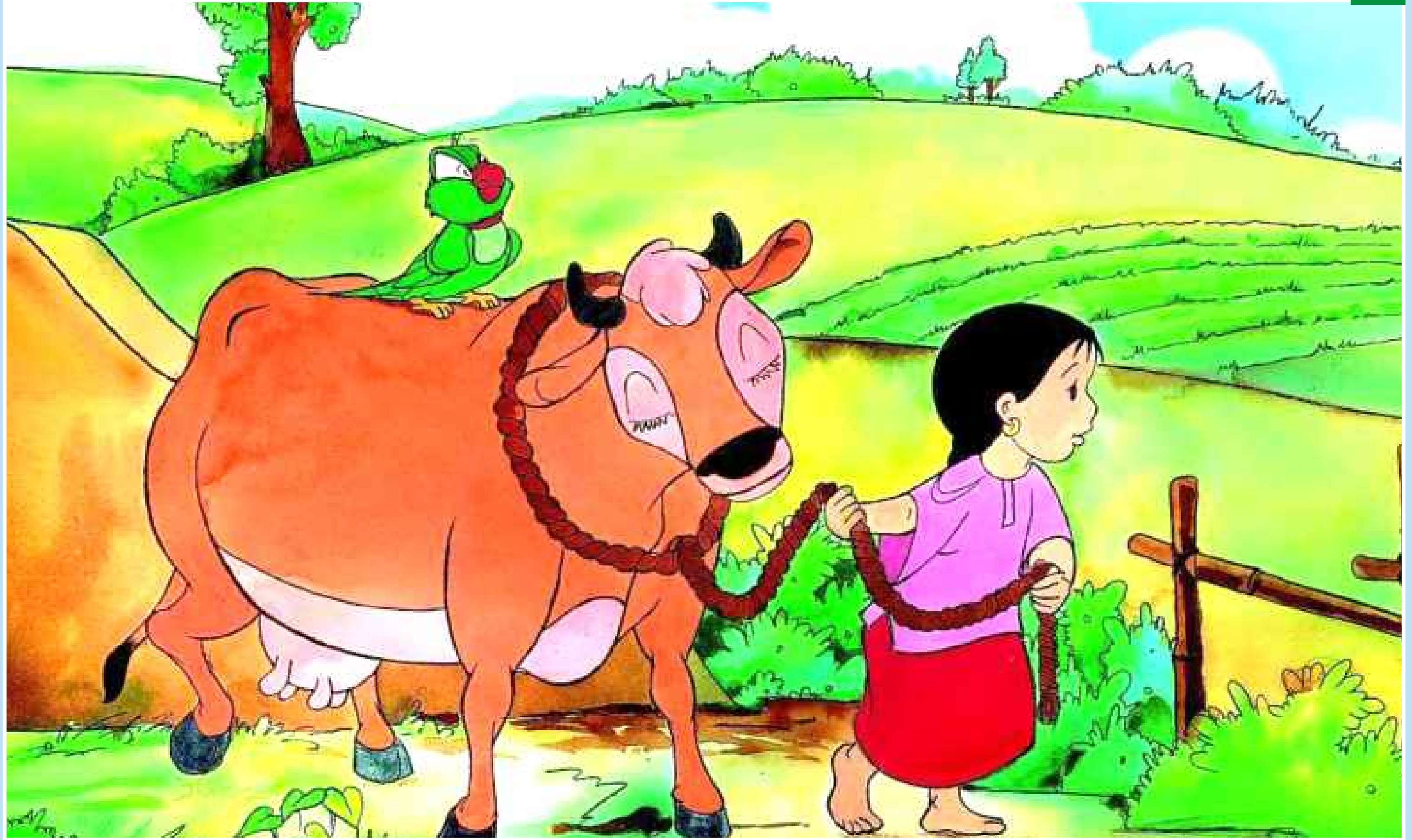

ادھر راجو نے پتیلیاں اور برتن مانجھے۔

۔۔۔کپڑے دھوئے

اور پینے کا پانی مٹکوں میں بھرا۔ مینا درخت کے نیچے اونگھنے لگی۔

اچانک مٹھو نے مینا کو چِلا کر اُٹھایا، لالی! لالی!

مینا نے دیکھا کہ لالی گاؤں کے چوہدری کے کھیتوں کی طرف دوڑ رہی تھی۔ مینا بہت دیر تک اس کے پیچھے دوڑتی رہی تا کہ اسے پکڑ سکے۔

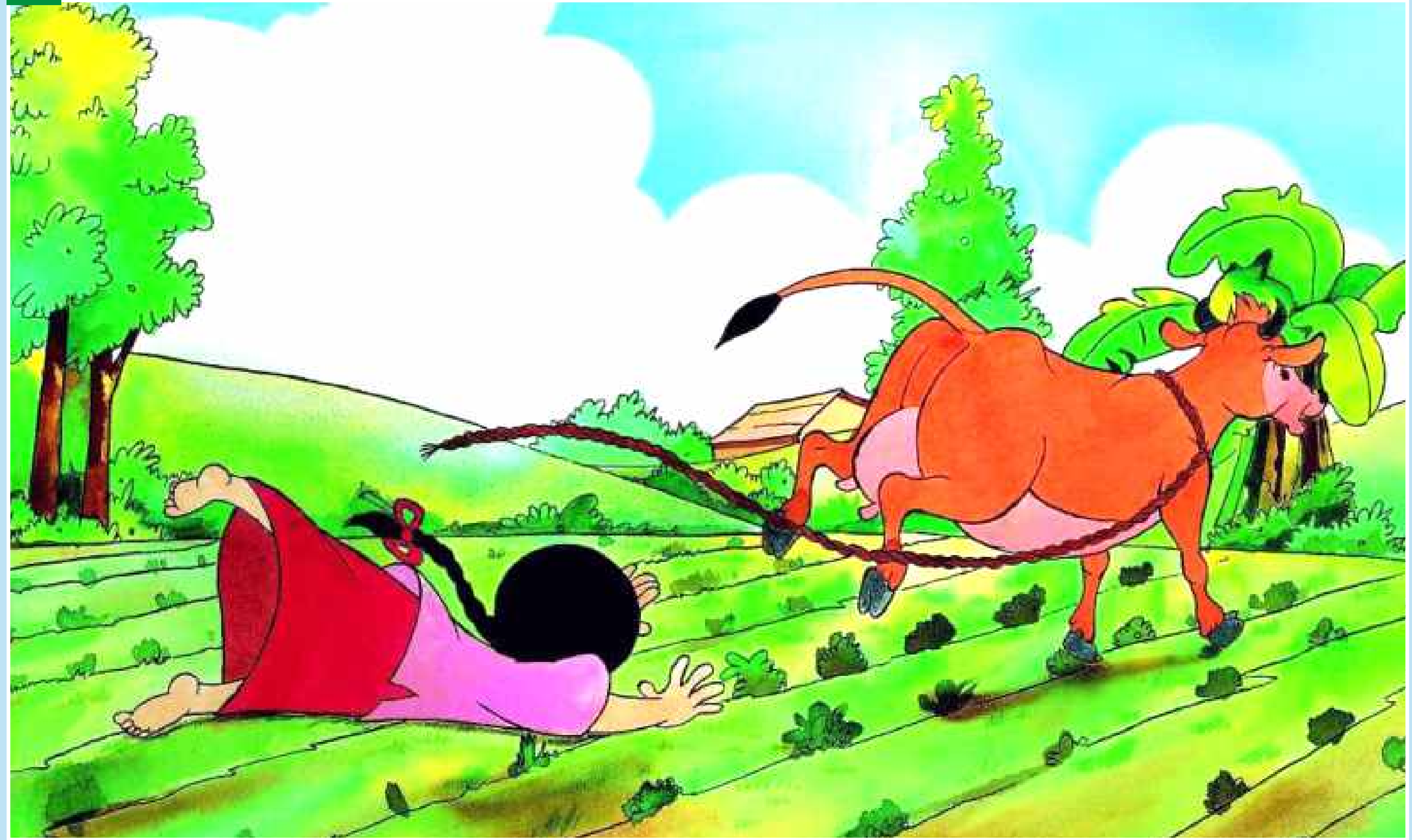

جب مینا گھر واپس آئی تو راجو چھوٹی بہن رانی کو بہلا رہا تھا۔

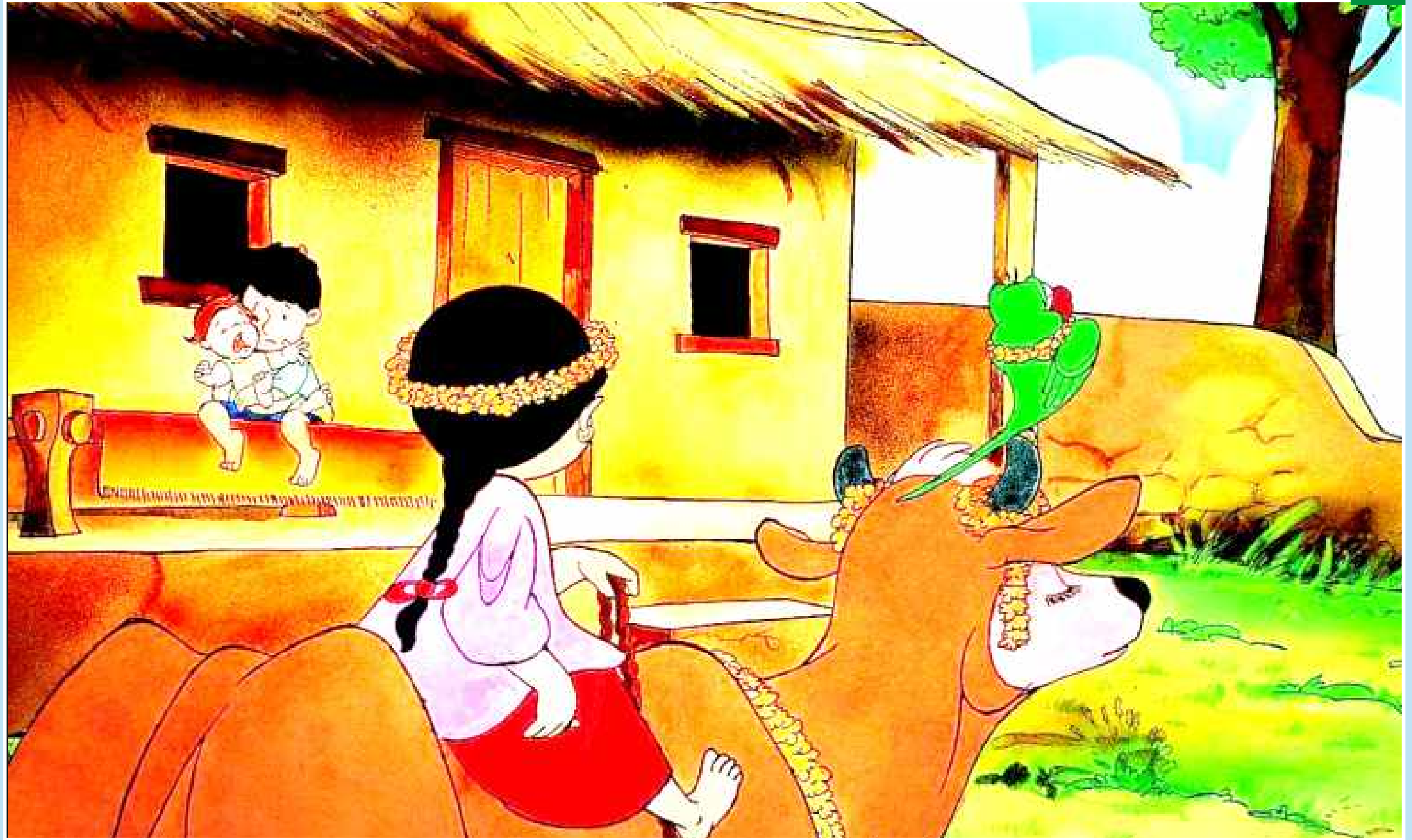

راجو تھک گیا تھا اسے بہت بھوک لگ رہی تھی۔ دادی اماں نے راجو کو سارا دن کام کرتے ہوئے دیکھا
اور انہیں احساس ہوا کہ مینا ہر روز کتنا زیادہ کام کرتی ہے۔

اس رات کھانے میں مینا کو زیادہ حصہ دیا گیا جو کہ عام طور پر راجو کو ملتا تھا۔

بیچارہ راجو بہت مایوس لگ رہا تھا! ہر فرد اس کا چہرہ دیکھ کر مسکرانے لگا۔ اب وہ سب سمجھ گئے کہ لڑکے اور لڑکیوں کی بہتر صحت کے لئے انہیں برابر کھانے کی ضرورت ہوتی ہے۔

اگلی صبح سکول جاتے ہوئے راجو نے امرود کے پیڑ سے امرود توڑا۔

مینا کو اس کا حصہ دیتے ہوئے راجو نے کہا کہ وہ مینا کے کام میں اس کا ہاتھ بٹائے گا۔ مینا نے بھی کہا کہ لالی کو سنبھالنا کوئی آسان کام نہیں ہے۔

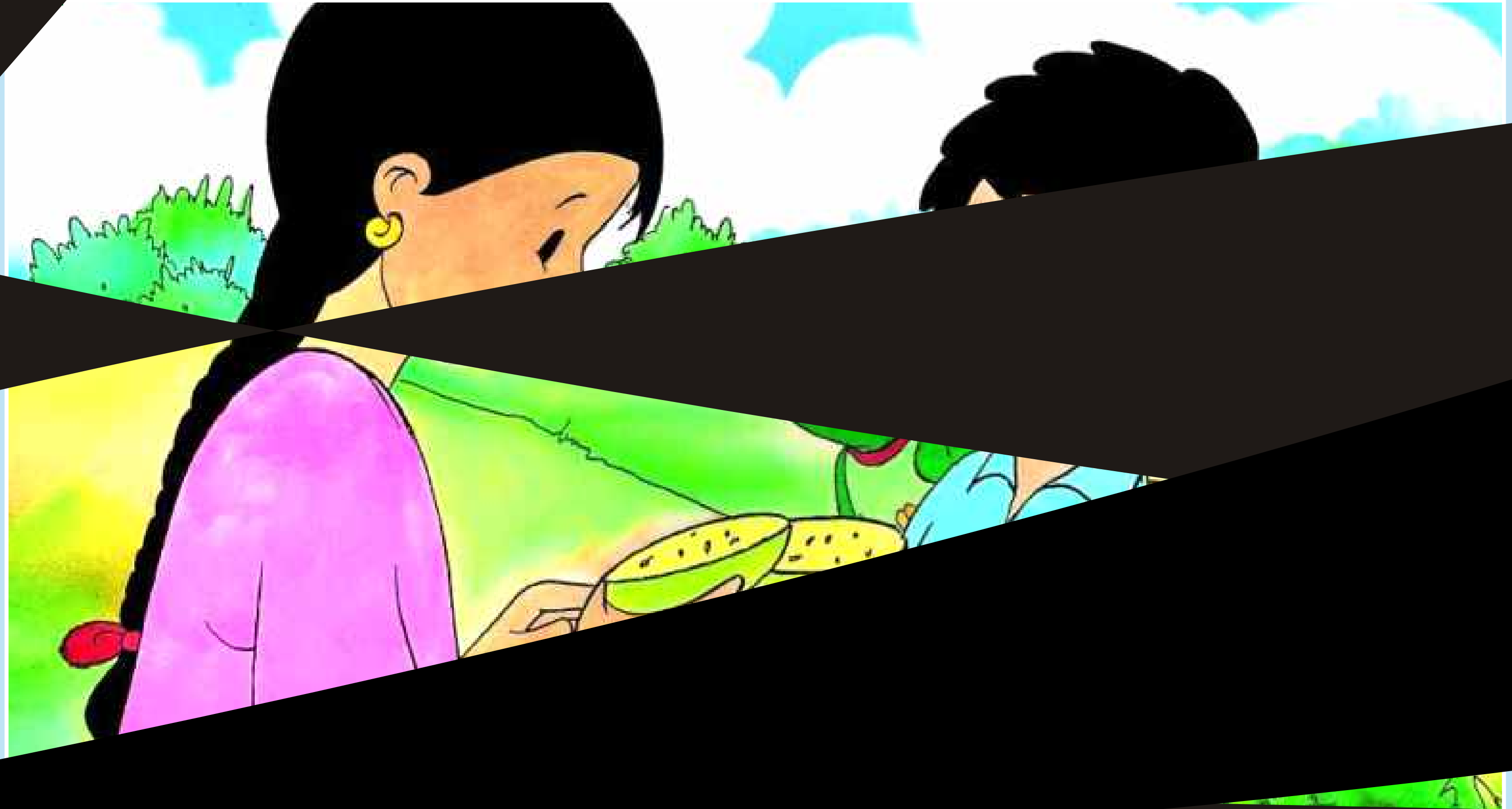

[redacted] وں کے حق [redacted]

[redacted] ے پاکستانی بچو [redacted] ے لیے متحد ہو جائیں

ہر پا [redacted] ں [redacted] حق ہے کہ اسے تعلیم فراہم کی جا [redacted]

[redacted] نی [redacted] کا حق ہے کہ اسے نام، شناخت [redacted]

ہر پاکست [redacted] کہ اسے بہتر ط [redacted] یات [redacted] اماحول فراہم [redacted]

ہر پاکستانی بچے [redacted]

- ہر پاکستانی بچے کا حق ہے کہ اسے ہر قسم کے تشدد اور استحصال سے تحفظ فراہم کیا جائے۔
- ہر پاکستانی بچے کا حق ہے کہ اسے تفریح، کھیل کود اور ثقافتی و فنی سرگرمیوں میں شریک کیا جائے۔
- ہر پاکستانی بچہ جو کسی معذوری کا شکار ہو اس کا حق ہے کہ اسے خصوصی توجہ اور تعلیم فراہم کی جائے تا کہ وہ ایک بھرپور اور خودمختار زندگی گزار سکے۔
- ہر پاکستانی بچہ جو تنازعات سے متاثر ہے اس کا حق ہے کہ اس کی حفاظت کی جائے اور معاشرے میں دوبارہ شمولیت کا موقع فراہم کیا جائے۔
- ہر پاکستانی بچے کا حق ہے کہ اسے آزادی اظہار اور تبادلہ خیالات کا موقع فراہم کیا جائے۔
- ہر پاکستانی بچے کا حق ہے کہ اسے ایسی سرگرمیوں سے جو اس کے لیے نقصان دہ ہوں محفوظ رکھا جائے۔
- ہر پاکستانی بچے کا حق ہے کہ عدالتی نظام میں اس کو شفاف انصاف فراہم کیا جائے۔